علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(درس نظامی پروگرام)

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ

1۔ اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔

2۔ کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی "مواد کی چوری Plagiarism" پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

کورس: اصول فقہ (2953) سمسٹر: خزاں، 2026

سطح: بی ایس علوم اسلامیہ

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔ (ہدایات برائے طلباء ایسوسی ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ، ایم فل اور پی ایچ ڈی)

1) تمام سوالات لازمی ہیں اور تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔
2) سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔۔ سوال کے تمام اجزاء کا جواب دیں۔
3) ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین (scanned) امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔
4) ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اپ لوڈ کریں۔
5) مقررہ تاریخ کے بعد/تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کا ذمہ دار طالب علم ہی ہو گا۔
6) آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرز تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔
7) غیر متعلقہ بحث/معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

کل نمبر:100 **امتحانی مشق نمبر 1** کامیابی کے نمبر:50

(یونٹ:1تا4)

سوال نمبر 1 علمِ اصولِ فقہ کی تعریف، غرض و غایت اور تاریخ وارتقاء پر تفصیلی بحث کریں۔ نیز تدوینِ اصولِ فقہ میں علمائے متکلمین (طریقہ شافعیہ)اور فقہائے احناف کے اسالیب و مناہج کا باہمی موازنہ کریں۔ (20)

سوال نمبر 2 دلیلِ شرعی سے کیا مراد ہے؟ نیز قطعی الثبوت، قطعی الدلالۃ، ظنی الثبوت اور ظنی الدلالۃ کی تقسیم کی روشنی میں قرآنِ کریم اور سنتِ نبویؐ کے بطورِ بنیادی ماخذ شریعت مقام و مرتبے کا تفصیلی جائزہ لیں۔ (20)

سوال نمبر 3 اجماع کی لغوی و اصطلاحی تعریف بیان کریں،اس کی اقسام (صریح اور سکوتی) کی وضاحت کریں اور حجیتِ اجماع کے شرعی و عقلی دلائل تفصیل سے رقم کریں۔ (20)

سوال نمبر 4 قیاس کی لغوی و اصطلاحی تعریف اور اس کے ارکان (اصل، فرع، علت، حکم) بیان کریں۔ نیز علت کی شرائط اور قیاس کی صحت کے بنیادی اصول و ضوابط پر مفصل بحث کریں۔ (20)

سوال نمبر 5 استحسان اور مصالحِ مرسلہ (استصلاح) کا معنی و مفہوم، اقسام اور ان کی شرعی حجیت واضح کریں۔ نیز مقاصدِ شریعت (ضروریات، حاجیات، تحسینیات) کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مصالحِ مرسلہ پر عمل کی شرائط پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (20)

کل نمبر:100 **امتحانی مشق نمبر 2** کامیابی کے نمبر:50

(یونٹ:5تا9)

سوال نمبر 1 استصحاب اور سدِ ذرائع کا شرعی و اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔ نیز استصحاب کی اقسام،اس پر مبنی فقہی قواعد (مثلاً "الأصل بقاء ما کان علی ما کان")اور اس کی حجیت کے بارے میں فقہاء کی آراء تفصیل سے واضح کریں۔ (20)

سوال نمبر 2 حکمِ شرعی کی تعریف اور اس کے ارکان (حاکم، محکوم علیہ، محکوم فیہ، محکوم بہ) کا تفصیلی تعارف کروائیں۔ نیز حکمِ تکلیفی اور حکمِ وضعی کا فرق بیان کرتے ہوئے اہلیتِ وجوب اور اہلیتِ اداء کے مفہوم اور اقسام کا احاطہ کریں۔ (20)

سوال نمبر 3 استنباطِ احکام کے لغوی و اصطلاحی قواعد میں "عام" اور "خاص" کی تعریف و احکام بیان کریں۔ نیز مطلق اور مقید،اور امر و نہی کے صیغوں کی شرعی دلالت اور ان کے شرعی احکام پر مفصل بحث کریں۔ (20)

سوال نمبر 4 عبارت النص، اشارت النص، دلالت النص اور اقتضاء النص کا مفہوم مثالوں سے واضح کریں۔ نیز ظاہر، نص، مفسر اور محکم کے مراتب کا موازنہ کرتے ہوئے نسخ کی تعریف، شرائط اور اقسام پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (20)

سوال نمبر 5 تعارضِ ادلہ اور ترجیح کے بنیادی قواعد کا جائزہ لیں۔ نیز اجتہاد، تقلید، تلفیق اور افتاء کا مفہوم و شرائط بیان کرتے ہوئے جدید دور میں ان کی عملی اہمیت اور ضوابط پر روشنی ڈالیں۔ (20)